page 1 05/07/21

M.A. Islamic Studies sem I paper 101
Topic: Militry under pious caliphe
By. Dr. Mumtaz Alam Razvi

خلافت راشدہ کا خانگی اور فوجی نظام

حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں مسلمان فوجی رضاکارانہ طور پر بھرتی ہوتے تھے ان کے لئے کوئی متعین تنخواہ یا مشاہرہ نہیں تھا جنگ میں فتحیابی کی صورت میں حاصل ہونے والا مال غنیمت سے فوجیوں کو حصہ ملتا تھا۔

حضرت عمر کے زمانہ میں فوجی نظام میں کافی نظم و ضبط پیدا ہوا مال و دولت کی کثرت کی وجہ سے باضابطہ فوجی چھاؤنی میں اسلامی فوج رہنے لگی جس کے اخراجات کا انتظام بیت المال سے ہونے لگا کوفہ اور فسطاط میں مشہور فوجی چھاؤنیاں تھیں۔ حضرت عمر کسی فوجی کو زیادہ دنوں تک اپنے گھر سے باہر نہیں رہنے دیتے تھے اہل و عیال کے پاس وقت گزارنے کے لئے جبری چھٹی دی جاتی تھی۔

حضرت عثمان غنی کے زمانہ میں بحری فوج کا دستہ بھی تیار کیا گیا چونکہ جزیرہ قبرص پر حملہ آوری مطلوب تھی اور سمندر کے بیچ میں ہونے کی وجہ سے قبرص و سسلی پر قدم نہیں جمایا جا سکتا تھا اس سے پہلے حضرت امیر معاویہ نے حضرت عمر سے بھی بحری فوج کی تشکیل کا مطالبہ دربار خلافت میں رکھا تھا مگر حضرت عمر بحری خطرہ میں اسلامی فوج کو ڈالنا نہیں چاہتے تھے اسلئے آپ نے نہ تو بحری بیڑہ بنانے کی اجازت دی اور نہ ہی بحری فوج کی۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں خطرات بڑھ گئے تھے تو حضرت امیر معاویہ نے اس طرف توجہ دلوائی پہلے انہوں نے پس و پیش کیا بعد میں مشروط اجازت دے دی۔ انہوں نے

page 2
05/07/21

یہ شرط رکھی کہ تمام مسلمانوں کو جبری طور پر بحری فوج میں داخل نہ کیا جائے بلکہ رضامندی حاصل کی جائے جو رضامند ہو کر جانا چاہے وہی بحری فوج کا حصہ بنے گا

خلافت راشدہ کی فوج اپنے وقت کی ایک طاقتور فوج تھی 632ء میں اس فوج کی مجموعی تعداد 13000 تھی آگے چل کر اس میں توسیع ہوئی اور اس کی تعداد 100000 ایک لاکھ تک پہنچ گئی تھی جن سپہ سالاروں کی قیادت میں یہ فوج رہی ان میں مشہور مندرجہ ذیل ہیں۔

خالد بن ولید۔
ابو عبیدہ الجراح
عمرو بن العاص
سعد بن ابی وقاص۔
شرحبیل بن حسنہ
قعقاع بن عمرو تمیمی
ضرار بن ازور
عاصم بن عمرو تمیمی
عبداللہ بن عامر

مگر جب فوج رہے ان کے پیش نظر دنیا کا مال و جاہ نہیں تھا ان کے اندر جہاد فی سبیل اللہ کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا وہ اللہ کے لئے لڑتے تھے یہی وجہ رہی کہ زیادہ تر وہ کامیاب رہے جنگ صفین کے نتائج خواہ کچھ رہے ہوں مگر فوج نے بعد میں جنگ کے مقصد سے واقف ہو کر تلواریں نیام میں کر لیں ہوا اور [illegible] فتنہ انگیز [illegible] ہو گئی۔